سوال

تاخیر کی صورت میں شب بسر کرنا واجب ہے اور۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو عید کے دو دن رہے اور تیسرے دن (تیرھویں) کی رات بھی گزارے تو کیا اس کے لیے ناگریز حالات میں طلوع فجر یا طلوع آفتاب کے بعد رمی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص منیٰ ہی میں رہے حتیٰ کہ تیرھویں کی رات آجائے تو اس کے لیے لازم ہے کہ منیٰ ہی میں رات بسر کرے اور پھر زوال کے بعد رمی کرے، پہلے دو دنوں کی طرح اس کے لیے تیرھویں کے دن بھی زوال سے پہلے رمی جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرھویں کا دن بھی منیٰ میں بسر فرمایا تھا اور اس دن بھی آپ نے زوال کے بعد ہی رمی کی تھی اور آپ نے فرمایا:

(خذوا عنی مناسککم) (صحیح مسلم' الحج' باب استحباب رمی جمرۃ العقبۃ   الخ' ح: 1297 والسنن الکبري للبیهقی: 5/125 واللفظلہ)

"مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی